SHO Saddar
For lawful a[illegible] per [illegible]

Police Complaint
Dy: No 680
Date 8/8/24

بخدمت جناب ڈی پی او صاحب ضلع مانسہرہ

جناب عالی!

• گزارش ہیکہ سائلہ تھانہ پھلڑہ کی رہائشی اور حدود علاقہ تھانہ صدر پولیس ٹریننگ سکول مانسہرہ میں لیڈی ہیڈ کانسٹیبل بطور لاء انسٹرکٹر تعینات ہے۔

• یہ کہ مذکورہ نے ڈسپلن و قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے 27 مارچ 2024 کو اپنی (حالت حاملہ) ہونے اور مختصر مضمون دینے اور ڈیوٹی میں نرمی کے لیے بذریعہ درخواست استدعا کی کہ اب ریکروٹ کورس کا نیا ٹرم شروع ہوا ہے مہربانی فرما کر سائلہ کو کوئی مختصر سا مضمون دیا جائے کاپی ہمراہ لف ہے

• اگلے دن چیف لاء انسٹرکٹر سٹاف روم میں آیا بجائے ریلیف دینے کے سائلہ کے ساتھ انتہائی گندی اور نازیبا زبان استعمال کر کے سائلہ کو ہراساں کیا اور جملے کستے ہوئے ریلیف دینے سے انکاری ہوا۔

• سائلہ کی ساس صاحبہ ہائی شوگر بلڈ پریشر اور دل کے امراض میں مبتلا تھی اور CMH ایبٹ آباد میں زیر علاج تھیں چونکہ میرا خاوند بھی سرکاری ملازم ہے جب کہ میرے گھر میں کوئی بالغ شخص موجود نہ ہے جو کہ مریض کو دیکھ بھال کرتا جس وجہ سے سائلہ نے 3 اپریل 2024 کو ایک تحریری درخواست متعلق منظوری رخصت کلاں 90 دن افسران بالا کی خدمت میں پیش کی سائلہ کی درخواست پر سی ایل آئی ذاہد نے بدنیتی اور دھوکہ فراڈ سے ریڈر اکمل شاہ سے رپورٹ کروائی پہلی رپورٹ جناب عالی لاء سٹاف سے ایک ممبر اے ایس آئی زاہدہ 90 دن لانگ لیو پر ہے۔ جبکہ دوسری رپورٹ اہچ سی وسیم کے سامنے مذکورہ CLI نے ریڈر اکمل شاہ پر دوبارہ خود بول کر حرف بحرف رپورٹ تحریر کروائی دوسری رپورٹ جناب جسب الحکم افسران بالا ASI زاہدہ بی بی 90 روز رخصت کلاں پر ہے جس کا مضمون بھی درخواست دہندہ ٹیچر کوثر کے پاس ہے اسی طرح لیڈیز HC کی واپسی میں بھی کم از کم 45 دن بقایا ہیں سٹاف کی کمی کی وجہ سے مضامین پڑھانے میں کافی مشکلات رپورٹ عرض ہے۔ یہ کہ رپورٹ جھوٹی و من گھڑت ہے جس کا مقصد سائلہ کی تذلیل اور ہراساں کرنا اور رخصت منظور ہونے سے روکنے کے لیے لکھی گئی مذکورہ لیڈی ٹیچر مضمون HC عابد محمود پڑھاتے تھے۔

• مذکورہ سی ایل آئی 25 مئی 2024 کو انتہائی چالاکی و نسربازی اور افسران بالا کو دھوکہ دینے کے لیے درخواست پر رپورٹ کرنے و دیگر درخواستوں سے لاعلمی کا اظہار کرنے کے ساتھ اپنی تحریر کروائی ہوئی رپورٹ میں دوسری لیڈی ٹیچر مضمون کے متعلق کچھ تحریر ہی نہ کیا اپنا گناہ ریڈر اکمل شاہ پر ڈال دیا۔ HC اکمل شاہ اور HC وسیم نے اپنا تحریری بیان میں مذکورہ CLI کا جھوٹا ثابت کیا۔ مذکورہ سی ایل آئی لیڈی اہچ سی زاہدہ کی رخصت کو ایک رپورٹ میں لانگ لیو دوسری رپورٹ میں رخصت کلاں جبکہ بیان میں میٹرنٹی لیو لکھتا ہے یعنی قانون سے واقف ہونے کے باوجود نسربازی سے کام لیتا ہے اور واحد سائلہ کے رینک کا اسے صیح معلوم ہے باقی سی ایل آئی نے اپنے بیان میں سٹاف کے جھوٹے رینک لکھتا رہا۔ سائلہ کی رخصت کلاں کی درخواست فارورڈ ہو کر ڈی ایس پی ایڈمن کو بائی پاس کر کے ایس آر سی کے پاس پہنچی تو سی ایل آئی زاہد، آر آئی قائم علی، لیاقت سینئر کلرک، امجد ستی ہیڈ کلرک کے صلاح مشورے اور ذاتی رنجش وایماء پر ایس آر سی مجید سے رپورٹ تحریر کروائی کہ مذکورہ نے 13 اگست 2014 کو بھرتی ہو کر دوران سروس 345 یوم رخصت کلاں گزاری ہے حقیقت یہ ہے کہ میں نے اپنی 10 سالہ سروس میں ٹوٹل صرف 75 دن رخصت کلاں گزاری ہے اور تقریبا 405 دن رخصت کلاں بقایا ہیں۔

• جو کہ سائلہ کے افسران بالا کو شکایت کرنے پر دیگر کے صلاح و مشورے سے سروس ریکارڈ کا اہم حصہ رخصت کا بیلنس فارم پھاڑا اس فعل کا مقصد اگر کسی نے خود ساختہ رپورٹ کا نوٹس لیا تو سروس ریکارڈ میں بیلنس فارم موجود نہ ہونے کا بہانا بنا کر مذکورہ کے گناہ کو چھپانہ تھا اسکے بعد SRC نے پہلی درخواست پر غلط رپورٹ کرنے کا اقرار کرتے ہوئے دوبارہ نئی درخواست دینے کا خود کہ کر درخواست برائے 90 دن رخصت کلاں وسیم HC نے اپنے ہاتھوں سے لکھ کر مجھ سے سائن کروا کر SRC کے حوالہ کیا جو SRC نے انتہائی نوسربازی ٹال مٹول کر کے دن گزانے کے ساتھ ساتھ CLI کا چھٹی نہ کروانے کا کہہ کر غائب کر دی۔

CamScanner

دوران انکوائری درخواست وصول کرنے سے ہی منکر ہو گیا۔ ایس آر سی کی آڈیو وائس وائرل ہونے پر آڈیو میں سنا جا سکتا ہے ایک SI سے سائلہ کو کہ کر راضی نامہ اور دونوں درخواستوں کے وصول کرنے کی تصدیق کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے ساتھ دیگر ملزمان پارٹی کے ملوث ہونے کا اعتراف کرتا ہے۔

مذکورہ SRC جب راضی نامہ کے لیے ملتا ہے تو 5/6 گواہوں کے سامنے اقرار کرتا ہے کے ہم نے ڈائریکٹر اکرام اللہ، آر آئی قائم علی، اعجاز، ذاہد لیاقت، امجد ستی، اخلاق شاہ اور ناہید نے ملکر چھٹی روکنے کے لیے کے کہنے پر جھوٹی رپورٹیں تحریر کیں

27 اپریل RI2024 پی ٹی ایس قائم علی نے سائلہ کے خاوند کو کال کر ڈائریکٹر کے بنگلے پر بھیجنے اور انکاری پر مسز سمیت نوکری سے برخاست کرنے دھمکی دے کر سائلہ کو فون کرنے کا میسج دینے کو کہا سائلہ کے خاوند نے فون کر کے سائلہ کو SI قائم علی کو کال کر کے بات کرنے کا کہا۔ تو سائلہ نے مذکورہ RI سے کال کر کے بات کی تو مذکورہ RI نے سائلہ کو فوری طور پر ڈائریکٹر PTS کے بنگلے پر پہنچے کو کہا جو کے سائلہ نے اپنی ڈیوٹی پہلے ہی مکمل کر کے گھر خود موجود تھی سائلہ نے صاف لفظوں میں غیر قانونی اور غیر ڈسپلن حکم کو ماننے انکار کیا تو مذکورہ RI نے سائلہ کو سنگین نتائج بھگتنے کی دھمکیاں دیں مذکورہ RI کی کال ریکارڈنگ بھی موجود ہے۔ جبکہ میں نے رخصت کلاں کی 2 درخواستوں کے علاوہ ایک اور تحریری درخواست مورخہ 17 مئی 2024 کو رخصت کلاں کا بیلنس معلوم کرنے کی استدعا کی تو اس درخواست پر موجودہ SRC صاحب نے 75 یوم رخصت کلاں گزارنے کا تحریر کیا اور بتایا بیلنس کے بارے میں کچھ بھی تحریر نہ کیا

سائلہ کی رخصت کی اور بیلنس کی درخواستوں پر وہ علحیدہ علحیدہ رپورٹیں مندرجہ بالا سٹاف کی دانستہ زیادتی اور ذاتی ایماء کا ثبوت ہیں کیوں کہ سابق SRC نے سائل کی میٹرنٹی لیو کو بھی لانگ لیو میں شمار کر کے لیو رول کی خلاف ورزی کی اور درخواست پر fake رپورٹ کر کے سائلہ کی حق تلف اور بدیانتی کا مرتکب ہوا

وجہ عداوت یہ ہے کہ جب بھی CLI میرے ساتھ بلاوجہ تلخ زبان استعمال کرتا تو مذکورہ CLI کی تعیناتی ابتداء میں سائلہ خاموش رہتی میری خاموشی کو کمزوری سمجھ کر نازیبا زبان کا عادی کو گیا تو سائلہ نے مذکورہ کے فعل پر وقت کی ضرورت سمجھ کر شٹ اپ کال دینا شروع کیا جو کہ ہر عورت کا شرعی و قانونی حق ہے۔ دوسرے رنجش مذکورہ کے غلط رویوں کے سامنے ڈٹ جانے والی لیڈی سٹاف ممبر اپنی سائلہ کے مضمون میں ٹرینیز کے اچھے نمبر کیوں آئے ہیں۔ جو مذکورہ کو شروع سے برداشت نہیں ہو رہا تھا۔ ان ہی وجوہات کی بنیاد پر مذکورہ نے دیگر سٹاف کو اپنے ساتھ ملا کر سازباز کر کے مجھے کوئی بڑا جانی و مالی نقصان پہنچانے کی پلاننگ کر کے سائلہ کی درخواستوں پر جعلی و بوگس ریکارڈ کے برعکس رپوٹیں کروائیں اس کے علاوہ سائلہ نے 3 درخواستیں برائے عرض معروض ڈائرکٹر صاحب پہ پیشی کے لیے دیں جو سی ایل آئی نے دیگر گروہ کے ساتھ ملکر غائب کر دیں یہ رخصت جو سائلہ کی انتہائی مجبوری تھی جس کا تعلق کسی انسان کی جان بچانے سے تھا۔ مذکوران بالا و دیگر ملزمان کے ان افعال کی وجہ سے سائلہ کی رخصت بھی منظور نہ ہوئی اور ہتک عزت بھی ہوئی سائلہ کی ساس صاحب جو کہ بیمار تھیں زیر علاج ہسپتال تھیں شوگر کی وجہ سے زخم مزید بڑھتا گیا اور سائلہ کی رخصت کلاں جو کہ میرا قانونی و آئینی حق تھا منظور نہ ہونے کی وجہ سے سائلہ اپنی ساس صاحبہ کے زخم کی مکمل کیئر نہ ہونے سے زخم مزید خراب ہوتا گیا اور ساس صاحبہ سے سائلہ کی رخصت کا انتظار کرتے ہوئے مورخہ 23 جون 2024 بروز اتوار کو اس جہاں فانی دنیا سے رخصت ہو گئیں جن کی خدمت کے سارے ارمان تاحیات میرے دل میں دفن ہو کر رہ گئے مذکورہ ملزمان کو اب معلوم ہو گیا ہیکہ ان کی وجہ سے سائلہ کو ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے اور سائلہ انکے کیے گئے ظلم کے خلاف دنیا کی ہر ایک عدالت سے انصاف کی التجا کرے گی مذکور دبالا ملزمان شروع میں سائلہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دے کر خاموش کرانے کی کوشش کی لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا اب مذکورہ ملزمان نے سائلہ کو راستے سے ہٹانے کے لیے قتل کروانے کی منصوبہ بندی کر وار کھی ہے۔

مورخہ 15-07-2024 کو سائلہ چھانجہ گاڑی سے اتر کر روڈ کراس کر کے اپنے رشتہ داوں کے گھر جا رہی تھی کہ ایک سفید کار انتہائی تیز رفتاری سے آئی اور خالی روڈ ہونے کے باوجود روڈ سائیڈ پر سائلہ کو ہٹ کرنے کی کوشش کی اور سائلہ نے ادھر ایک موٹر سائیکل بغیر نمبر پلیٹ کے سائلہ کا تعاقب کرتے دیکھا۔ مورخہ 16-07-2024 وقت قریب 1:00 سے 2:00 بجے کے درمیان KATH مانسہرہ گئی تو اسی رنگ کے موٹر سائیکل اور وہی ہیلمٹ پہنے شخص کو دوبارہ سائلہ کی گاڑی کا تعاقب کرتے ہوئے دیکھا۔ مورخہ 19-07-2024 سائلہ کے گھر کے سامنے عدیل کے گھر کے ساتھ وہی

ہیلمٹ پہنے شخص کو سائلہ کے گھر پر نظر رکھتے اور چکر لگاتے ہوئے دیکھا میری فیملی کا کسی بھی قسم کا جانی یا مالی نقصان پہنچا تو ذمہ داری مذکورہ ملزمان پر ہو گی۔ سائلہ نے محکمہ کے اعلیٰ افسران سے محکمانہ انکوائری کر کے انصاف فراہم کرنے کی التجا کی جو PSP آفیسر کی کے ملوث اور جرم میں شریک ہونے کی وجہ سے کاروائی نہ ہو سکی سائلہ نے تھانہ صدر میں ایک درخواست برائے قانونی کاروائی کیلئے دی تو ایس ایچ او صدر اور شبیر ASI نے کہا کہ دنیا کی کوئی عدالت PSP آفیسر کے خلاف کاروائی نہیں کر سکتی افسران بالا IG صاحب کو بھی التجا کی لیکن تین ماہ گزرنے کے باوجود انصاف نہ مل سکا تو سائلہ نے عام شہری کی طرح انصاف حاصل کرنے کے لیے قانونی کاروائی کرنا کا فیصلہ کیا

• ملزمان کے خلاف تحریری ثبوت درخواستوں پر رپورٹ سمیت کاپی، ملزمان کے بیان کی کاپی، گواہوں کی بیان کی کاپی، رولز کی کاپی سروس ریکارڈ کی کاپی اور سروس پروفائل کی کاپی ہمراہ لف ہے

استدعا ہیکہ مذکورہ بالا ملزمان کے خلاف، نقصان پہنچانے کی غرض سے خود ساختہ جعلی و بوگس رپورٹیں مرتب کرنے، سرکاری ریکارڈ کا اہم رخصت کا بیلنس فارم پھاڑنے، درخواست چھپانے (یعنی سرکاری ریکارڈ چوری کرنے) نازیبا الفاظ کہنے جملے کسنے، لیو رول کی خلاف ورزی کرنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرنے، اپنے ذاتی کاموں۔ (سروس کا حصہ نہ ہیں اور نہ قانون اجازت دیتا ہے) انکار پر بلیک میل کرنے سنگین نتائج بھگتنے کی دھمکیاں دینے قتل کرنے کی منصوبہ بندی کرنے، سائلہ پر گاڑی چڑھانے کی کوشش کرنے پولیس فورس کے اندر گروپ بندی پارٹی بنا کر سائلہ کو نقصان پہنچانے حراساں کرنے کے ضمن میں مذکورہ گروہ اکرام اللہ خان زاہد، قائم علی، مجید، خیر نواز، امجد ستی، لیاقت، ناہید اعجاز اور اخلاق شاہ کے خلاف مقدمہ رجسٹر کیا جا کر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین و قانون کے مطابق انصاف فراہم کیا جا کر اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین 1973 میں خواتین کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت دی گئی اگر کوئی شخص کسی خاتون کی عزت مجروح کرنے کی کوشش کرے، جس میں جملے کسنا، ایسا فعل جو خاتون کو تکلیف پہنچائے یا اس کو ہراساں کرے خواہ یہ گھر میں ہوں یا دفاتر میں، ایسا شخص سزا کا مرتکب ہو گا۔ تمام شہری قانون کی نظر میں برابر ہیں اور قانونی تحفظ کے مساوی طور پر حقدار ہیں کیونکہ کوئی بھی قانون سے بالاتر نہ ہے۔

آپکی عین نوازش ہو گی

العارض

کیڈٹ کوثر علی تنولی

سکنہ ہیراں جبی چھٹیاں روڈ پھلڑہ مانسہرہ

CNIC 1350366618610

MOB 03005170326

المرقوم

01.08.2024